© rasailojaraid.com

مطبُوعات

دستورِ پاکستان از جناب مولانا غلام محمد صاحب ترنم ۔ ناشر محمد سکندر ذوالقرنین، مکتبۂ علامہ ترنم ۱۱ اسلامیات پارک، بیڈن روڈ۔ لاہور۔ قیمت نامعلوم۔

اچھے کاغذ پر خوبصورت ٹائپ میں چھپا ہؤا یہ پمفلٹ بھی اسلامی دستور کے اصولیات سامنے لاتا ہے کوتاہی بس اتنی ہے کہ سوچنے کا انداز اور تحریر کا مزاج مولویانہ ہے۔

الجامعہ ـــ دستور نمبر بہ ادارت جناب صادق جامعی۔ مقام اشاعت جامعہ محمدی شریف، ضلع جھنگ چندہ سالانہ پانچ روپے۔ قیمت دستور نمبر ۱۲؍

دسمبر و جنوری سنہ ۵۶ء کے اس مشترک شمارے میں دستور کے بارے میں اسلامی اصولیات کو نمایاں کرنے والے چند مقالات، منکرہ، غلام احمد حریری، ڈاکٹر حمید اللہ، مولانا احمد علی صاحب، قاضی عبدالغنی اور محمد کرم شاہ الازہری کے قلم سے جمع کیے گئے ہیں۔ ان میں سے ایک مضمون انگریزی میں، ایک عربی میں اور بقیہ اردو زبان میں ہیں۔ موضوع سے متعلق قائداعظم کے نام علامہ اقبال کا ایک تاریخی خط بھی شائع کیا گیا ہے۔

حکومتِ ربّانی از جناب ذاکر حسین صاحب فاروقی بی اے، مدیر ہفتہ نامہ انقلاب بمبئی۔ شائع کردہ: ادارۂ معارفِ اسلام (رجسٹرڈ) لاہور۔ قیمت ۸؍

یہ شیعی نقطۂ نظر سے لکھا ہؤا مضمون ہے۔ اس میں ادعا یہ کیا گیا ہے کہ خالص الٰہی نظامِ حکومت وہی ہو سکتا ہے جس میں نظریۂ امامت کے مطابق حکمران خداتعالیٰ کا نامزد کردہ ہو۔ بخلاف اس کے ملتِ اسلامیہ (اہلِ سنت) میں سقیفہ بنو ساعدہ سے جو نظامِ حکومت خلافت و جمہوریت کے عنوان سے چلا وہ اپنی فطرت کے لحاظ سے انسانی حاکمیت پر مبنی تھا اور اسی وجہ سے چند ہی برس میں اس نے بادشاہت کی شکل اختیار کر لی۔ افسوس ہے کہ اس سوال کا کوئی جواب نہیں دیا گیا کہ آج جبکہ خدا کا نامزد کردہ امام مہدی غائب ہے تو اس دوران میں نظریۂ امامت کے تحت کیا مسلمانوں کو بغیر کسی حکمران کے رہنا چاہیے اور اگر حکمران

© rasailojaraid.com